

نادانیاں

از قلم

عائشہ اراین

مکمل ناول

نایاب منہ میں انگلی دے کر بیٹھک کے دروازے کو عقبانی نظروں سے دیکھ رہی تھی
- عثمان، خالدہ سب کی نظریں بیٹھک کے دروازے پر تھی۔ سب ابا جی کے فیصلے کا انتظار
کر رہے تھے کہ آخر نایاب کے رشتے والوں کو ابا جی کی طرف سے کیا جواب ملتا
ہے۔ نایاب دل ہی دل میں انکار کے لیے دعائیں مانگ رہی تھی۔ ابھی وہ دعائیں یا
خالدہ (نایاب کی اماں) کے مطابق بدعائیں مانگنے میں مصروف تھی کہ خالدہ کا بلاوا آیا۔ وہ
اچھلتی کودتی بھاگتی دوڑتی کچن میں گئی۔ اس کی نظریں ٹیبل پر سب سے مزے دار پکوانوں پر گئی

Classic Urdu Material | by Ayesha Arain

Nadaniyan (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اس کی لال ٹپکنے لگی ابھی اس نے کچھ اٹھانے کے لیے آگے ہاتھ بڑھایا ہی تھا کہ خالدہ نے ٹوکتے ہوئے کہا

"پاگل یہ مہمانوں کے لیے ہیں سرپرڈ وپٹہ لو اور آرام سے بیٹھک میں لے جاؤ" نایاب نے براسا منہ بناتے ہوئے خالدہ کے حکم کی تعمیل کی اور سبجے ہوئے پکوان کی ٹرے لے کر بیٹھک میں گئی۔ وہاں ایک تیس سالہ خوبصورت سی لڑکی (نادیہ) جو مسکراتے ہوئے نایاب کو دیکھ رہی تھی۔ نایاب سے مسکراتے ہوئے چائے پیش کی ساتھ ہی پینتیس سالہ حسین جو نادیہ کا شوہر تھا نایاب کو پیار دیا شفقت کا ہاتھ سرپر پھیرا۔ نایاب کی نظریں حسن پر پڑی وہ سمجھ گئی یہی وہ لڑکا ہے جس سے اباجی اس کی شادی کرانے کا سوچ رہے ہیں شکل اور لباس کافی خوب و تھا ہیڈ سم سالڑکا۔ نایاب اس چائے پکڑتے ہوئے گورنے لگی۔ کہ وہ کیا انکار کی وجہ بتائے گئی۔ دوسری طرف حسن دل ہی دل میں سوچ رہا تھا بتا نہیں بھائی نے کہاں سے یہ کوجی لڑکی تلاش کی ہے۔ اباجی اور حسین باتوں میں مصروف تھے۔ نایاب نے سب کی نظروں سے بچتے ہوئے حسن کو زبان نکالی منہ بناتے ہوئے نادیہ کے

Classic Urdu Material

پاس شریف پنچی بن کر بیٹھ گئی۔ حسن کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا اسے نایاب کی شکل و صورت سے دیکھ کر اسی امید نہ تھی۔

"ماشاء اللہ نایاب ہمیں پسند ہے ہمیں آپ کے فیصلے کا انتظار رہے گا۔ ذرا جلدی ہمیں حسن کی شادی کے بعد دوبارہ یو کے جانا ہے" نادیا نے بڑے ادب سے اباجی کو بولا

"ٹھیک ہے بیٹا میں ذرا میں اپنی بہو (خالہ) سے پوچھ لوں پھر کل تک بتاؤ گا اور ویسے بھی مجھے ہندوؤں کی رسومات نہیں کرنی سادگی سے نکاح کرنا ہے جیسے حضور نے اپنی بیٹی کا کیا تھا اباجی اسلامی سوچ رکھتے تھے سب نے مہندی کی رسم نہ کرنے کا فیصلہ کیا۔

اباجی نے خالہ سے پوچھا وہ تو شروع سے ہی اباجی کے فیصلے میں ہاں ملاتی آئی تھی خیریت سے اگلے جمعے کو نکاح رکھا گیا۔

حسن ابھی تک شک میں تھا کہ چلو نا سمجھ ہوتی تو بات کچھ اور تھی یہ تو کافی چلاک لڑکی ہے اس نے بھابھی (نادیا) سے بات کرنے کا فیصلہ کیا۔ حسن کو ارم کی شدت سے یاد آنے لگی۔ ابھی وہ انکار کا سوچ رہا تھا کہ نادیا چائے لے کر کمرے میں آئی۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Arain

Nadaniyan (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

"بھابھی پلیز آپ بھائی کو منع کرے ناں کہ وہ رشتے سے انکار کر دے" حسن منت

سماجت کرتے ہوئے بولا

"مگر کیوں تم نے خود ہی کہا تھا کہ اگر ارم کے گھر والے نہ مانے تو تم ہماری پسند سے شادی

کرو گے" نادیا بولی

"بھابھی وہ پاگل ہے آپ کو پتہ ہے اج اس نے مجھے زبان نکالی" حسن نے حیرانی ظاہر

کرتے ہوئے بتایا

"اوہوووو پلیز یار حسن جھوٹ دیکھ کر بولو کیوں معصوم پر اتنا بڑا الزام لگا رہے ہو" نادیا

قہقہہ لگاتے ہوئے اس کی بات ہنسی میں اڑادی۔

"آپ کو یقین نہیں آئے گا معلوم ہے مجھے وہ تیز لڑکی ہے ہی ایسی" حسن نے اپنی آخری

کوشش کی۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Arain

Nadaniyan (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

"اوو و میرے دیور میاں آپ کی یہ جھوٹی ترکیب کام نہیں کرنے والی حسین کے سامنے کوئی نیامال کوئی نیاز بردست قسم کا جھوٹ مار کیٹ میں لے کر آؤ" ناد یہ اس کا مذاق بناتے ہوئے کمرے سے چلی گئی۔

حسن نے بھاگنے کا پلین بنایا مگر آرام نے صاف صاف انکار کر دیا۔

.....
نایاب بیٹھک سے آنے کے بعد بار بار نمبر ڈائل کرتے کان پر لگاتی مگر کوئی کال نہ اٹھا رہا تھا۔ عثمان اس کو یہ حرکت کرتا دیکھ اس کے پاس گیا

"کیا ہوا نایاب؟" عثمان نے ہنستے ہوئے پوچھا

"یار سب بوائے فرینڈ کے نمبر ڈائل کر چکی ہوں مگر کوئی بھاگنے کے لیے تیار نہیں نایاب نے بڑے آرام نے اپنا مسئلہ سنایا جس پر عثمان کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا

"مگر کیوں بھاگنا کیوں۔ اتنا پیارا تو ہے حسن" عثمان نے حیرانی نے آنکھیں بڑی بڑی

کھولتے ہوئے کہا

"یار دیکھو وہ مجھے اپنے میچ کا نہیں لگا" نایاب نے زبان نکالنے کا منظر یاد کرتے ہوئے کہا

Classic Urdu Material | by Ayesha Arain

Nadaniyan (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

"تم نہیں بد لوگئی لگی رہو مجھے یقین ہے کوئی لڑکا تمہارے ساتھ بھاگنے پر رضامند نہیں ہوگا" عثمان نے کتاب اٹھائی اور سٹڈی روم میں چلا گیا۔

مگر نایاب نے اپنا ناکام میشن جاری رکھا۔

ہر طرف خوشیوں کا ماحول تھا نایاب اور حسن کا نکاح ہوا۔ نایاب نادان سی گڑیا اور حسن گڈالگ رہا تھا۔

نادیہ نایاب کو لے کر حسن کے کمرے میں گئی نایاب کی گھر میں سب سے بنتی تھی سوائے حسن کے۔ دونوں ضد کے پکے انسان تھے۔ نایاب دلہن بنی سچی سنوری بیٹھی تھی کہ حسن کمرے میں آیا۔

"یہ لو بھا بھی نے دی ہے انگوٹھی خود ہی پہن لو" حسن منہ بناتے ہوئے بولا

نایاب نے خود ہی اپنا گھونگھٹ اٹھایا اور گھورتے ہوئے حسن کو دیکھا انگوٹھی پکڑ کر ہاتھ میں پہنی۔

"مطلب یہ تمہاری پسند کی شادی نہیں" نایاب نے تشویش بھرے لہجے میں بولا

Classic Urdu Material | by Ayesha Arain

Nadaniyan (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

"بالکل نہیں" حسن نے دو ٹوک الفاظ میں جواب دیا

"ٹھیک ہے کوئی نہیں یہ بیڈ میرے جہیز کا ہے چلو شہناش اٹھو صوفے پر سو جاؤ" نایاب نے چادر منہ پر لی پیلو سر کے نیچے رکھا اور لیٹ گئی "حسن کا حیرانی میں منہ کھلا کا کھلا رہ گیا کہ اس کو کوئی فرق ہی نہیں پڑتا کہ میں اس شادی سے خوش ہوں یا ناخوش

"کیا تم بھی کسی اور سے شادی کرنا چاہتی تھی" حسن نے سوالیہ انداز میں پوچھا۔

"ہاں تو اور کیا پکوڑے کے ناک والے سے کروں گئی" نایاب منہ بناتے ہوئے بولی

"اوووووووو آلو کی چٹنی ہو پوری چلو میرا پیلو واپس کرو" حسن نے نایاب کے سر کے

نیچے سے تکیہ کھینچتے ہوئے کہا

"اومسٹر تمہیں تو لڑکیوں سے بات کرنے کی تمیز بھی نہیں ہے" نایاب نے تکیہ اپنی

طرف کھینچا دونوں کے زور سے تکیہ پھٹ گیا۔

"یہ سب تمہاری وجہ سے ہوا ہے #

Classic Urdu Material | by Ayesha Arain

Nadaniyan (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

ہلکی ہلکی سورج کی روشنی کھڑکی سے اندر حسن کے منہ پر پڑی۔ حسن نے آنکھیں ملتے ہوئے وقت دیکھا۔ دن کا ایک بج رہا تھا۔ نایاب ابھی تک خراٹے لے رہی تھی۔ حسن نے اسے جھنجھوڑتے ہوئے اٹھایا۔

"کیا ہے" نایاب منہ ہی منہ میں بڑبڑائی۔

"ایک بج رہا ہے چلو ناشتے پر جائے" حسن کپڑے لے کر بولتا ہوا باتھ روم میں چلا گیا۔ نایاب اپنا ڈوپٹہ ٹھیک کرتے ہوئے بیٹھی۔ چند ہی لمحوں میں دونوں تیار ہو کر نیچے چلے گئے۔

"ارے آگئے تم دونوں ویسے بھی شادی کی پہلی رات نیند کہا آتی ہے" نادیہ نے چھیڑتے ہوئے کہا۔

نادیہ کی اس بات پر دونوں ایک دوسرے کو دیکھنے لگے۔ تکیہ کا واقع یاد آیا۔ دونوں کی بھوک ہی اڑ گئی۔

ایک دوسرے کو گھورنے لگے۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Arain

Nadaniyan (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

نایاب اپنے بال سنوارنے میں مصروف تھی کہ حسن دلچسپی سے بولا

"تم پڑھی لکھی بھی ہو یا نہیں"

"ایم اے انگلش ہوں پکوڑے کے ناک والے تم تو آٹھویں فیل ہو گئے" منہ بناتے ہوئے

"اولو کی چٹنی میں انجیر ہوں" حسن نے فخریہ انداز میں بتایا۔

"اچھا سیدھی طرح بولوناں مستری ہو" دانت نکالتے ہوئے حسن کی شان بان کا کچومڑ نکال دیا۔

"تمہاری کتنی گرل فرینڈ تھیں" نایاب نے مزے سے پوچھا۔

"ایک ہی تھی۔ میں فلرٹی نہیں" حسن نے ایسبر واپر کرتے ہوئے کہا

"اور تمہارے" شکی انداز میں بولا۔

"سات تھے" نایاب نے جتنے آرام سے بات بولی اس سے کئی زیادہ شاک حسن کو لگا۔

"تم اپنے شوہر کے سامنے بول رہی ہو سات بوائے فرینڈ ہے" حسن نے اسے احساس دلایا جو اس کے گلے ہی پڑ گیا۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Arain

Nadaniyan (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

"تمہاری بھی تو گرل فرینڈ تھی۔ اے بڑے مولوی" تکرار پھر شروع ہو گیا۔

"آلو کی چٹنی تم نے میری فیورٹ شرٹ جلادی۔ کوئی کام آتا بھی ہے یا نہیں"۔ حسن اپنی فیورٹ شرٹ کو جلا ہوا دیکھ کر غصے میں بولا۔

"پکوڑے کے ناک والے دراصل میری امی کا فون آگیا اس دوران میں یہ بھول گئی کہ میں ایک لڑا کو انسان کی شرٹ استری کر رہی ہو۔ بس پھر جل کی میں نئی لے دوں گئی۔" نایاب بے نیازی سے فون استعمال کرتے ہوئے بولی۔

"تمہیں پتا ہے میری گرل فرینڈ نے مجھے گفٹ کی تھی" حسن کی گالیں لال ہو چکی تھیں۔

www.classicurdumaterial.com
support@classicurdumaterial.com
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
"ہا ہا ہا۔۔۔ اچھا وہی جس نے تمہارے ساتھ بھاگنے کو انکار کر دیا تھا اور میرے سے شادی ہو گئی" طنزیہ ہنستی ہوئی بولی۔

"اوووہووہو جیسے شادی والے دن تمہارے سات عدد بوائے فرینڈ تمہارے ساتھ بھاگنے کو راضی نہیں تھے" حسن کمر پر ہاتھ رکھ کر ہنستے ہوئے بولا۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Arain

Nadaniyan (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

مجھے کیا پتا تھا سب کے سب گیڈر تھے۔ نایاب منہ ہی منہ میں بولی

نادیہ اور حسین کے یو کے جانے کا وقت آگیا حسن اور نایاب تھوڑے اداس تھے۔ دونوں
ایئر پورٹ پر دونوں کو چھوڑنے گئے۔

"بھابھی اپ کب آئے گی" نایاب نے روہانسی ہو کر پوچھا۔

"میں جلد ہی او گئی میرا دیور بھی بہت اچھا ہے" نادیہ نے ہنستے ہوئے کہا۔

اس بات پر دونوں ایک دوسرے کو منہ بناتے ہوئے دیکھنے لگے۔

واپسی پر جب گھر پہنچے تو گھر اداس اداس سالگ رہا تھا۔

"وعدے کے مطابق ہم دونوں اپنے اپنے کمرے الگ کرے گئے" حسن نے کمر پر ہاتھ
رکھتے ہوئے کہا

"ہاں ہاں ٹھیک ہے تم اپنا کمرہ لے لو سامان اٹھا کر رکھ دوں"

ناياب نے پانی والی بوتل منہ کو لگاتے ہوئے کہا۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Arain

Nadaniyan (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

"وہ میرا کمرہ ہے تم اپنا سامان اٹھاؤ" حسن ماتھے پر بل چڑھاتے ہوئے کہا

"مجھے اب اس کمرے کی عادت ہو گئی ہے تو اس لیے تم آپ اپنا کمرہ الگ کر لو"

"نہیں میں اپنا کمرہ تبدیل نہیں کروں گا" حسن اور نایاب دونوں ضد پر اڑے تھے۔

"چلو ایک کام کرتے ہیں ٹاس کرتے ہیں ہیڈ آیا تو تم کمرے سے نکلو گئے" نایاب نے پاس پڑے سکے کو اٹھاتے ہوئے کہا۔

حسن نے شبہت میں سر ہلایا۔ ٹاس کیا گیا فیصلہ نایاب کے حق میں آیا

"ہائے موحاہی موحا" نایاب نے حسن کو چڑھاتے ہوئے ڈانس کرنا شروع کر دیا۔

حسن اپنا پیٹے ہوئے معصومیت سے اپنا سامان دوسرے کمرے میں لے گیا۔

گلی کی نوکر پر لڑکوں کا گروپ باتیں کرنے میں مصروف تھا۔ سب کو نایاب کی شادی کا دکھ ہو رہا تھا۔ اب ان کے گروپ کی شان بان ان، گروپ کی رونق چلی گئی تھی۔

"یار تجھے پتا ہے نایاب کی شادی ہو گئی" جمیل نے آہ بھرے لہجے میں کہا۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Arain

Nadaniyan (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

کالی گاڑی سامنے سے گزری سب کی نظر گاڑی کی فرنٹ سیٹ پر بیٹھی نایاب پر گئی۔ جو
گاڑی میں بیٹھی سب کو ہاتھ ہلا رہی تھی۔ ساتھ حسن گاڑی ڈرائیو کر رہا تھا۔ گاڑی نایاب
کے گھر کے پاس جا کر رکی۔ گیٹ عثمان نے کھولا

"آگئی نایاب عثمان نے ہنستے ہوئے کہا

حسن سے گلے ملتے ہوئے دونوں کو اندر لے گیا۔

"اسلام علیکم امی نایاب نے خالدہ سے گلے ملتے ہوئے کہا۔

ناياب جا کر کر جھولا جھولنے لگی۔ حسن عثمان کے ساتھ کمرے میں چلا گیا۔

ناياب کو ایسا لگا کہ پر فضا سانس لے رہی ہے

"کاش میں حسن کو اسے مار سکتی جیسے میں محلے کے لڑکوں کی کوٹ لگاتی ہوئی" اس نے

حسرت بھرے لہجے میں حسن کو دور سے دیکھتے ہوئے کہا۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Arain

Nadaniyan (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

خالدہ چائے سرو کرنے لگی تھی حسن اس کے ہاتھ چائے لے کر انھیں کرسی پر بیٹھا دیا اور خود سب کو چائے سرو کرنے لگا۔ نایاب حیران ہوئی کہ وہی کھڑوس انسان ہے جو کبھی جھکتا نہیں۔ خالدہ کی آنکھوں میں آنسو تھے محبت کے آنسو۔۔۔ حسن نے سب کو چائے تھمائی۔

"بیٹا بہت بہت شکریہ" خالدہ نے چائے تھامتے ہوئے کہا۔
"اس میں شکریہ کی کیا بات ہے آنٹی" حسن نے مسکراتے ہوئے کہا۔ حسن جینا اکھڑو لگتا تھا اتنا ہی نرم دل انسان تھا۔ دل سے رشتوں کو نبھانا جانتا تھا۔

باتوں باتوں میں شام ہو گئی۔ نایاب اور حسن نے جانے کی اجازت مانگی۔
ناياب ڈوپٹہ ٹھیک کرتے ہوئے گاڑی میں بیٹھی۔ سفر خاموشی سے گزر رہا تھا۔ جو نایاب کو بالکل پسند نہ تھا۔

"ویسے تم اچھی چائے سرو کر لیتے ہو" نایاب خود نہیں جانتی تھی یہ تعریف تھی یا طنز۔
"شکریہ" حسن نے مختصر سا جواب دیا۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Arain

Nadaniyan (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

"ہممممم پھر سلیقہ مند لگتے ہو کھانا بھی بنا لیتے ہو گئے۔" نایاب سے چپ نہیں رہا جا رہا تھا۔

"تو اور کیا" حسن نے انجانے میں ہی یہ بات کہہ کر اپنے پاؤں پر خود کلہاڑی مار لی

"مجھے تو کھانا بنانا نہیں آتا چلو میں بھی سوچ رہی تھی کہ سے کون کھانا بنائے گا اب فکر دور

ہو گئی" نایاب نے ٹھنڈی سانس بھرتے ہوئے کہا

"کون بنائے گا" حسن نے خدشہ ظاہر کرتے ہوئے کہا

"تم اور کون میں گھر کے باقی کام کر لیا کروں گئی" نایاب نے ہنسی روکتے ہوئے سنجیدگی

سے کہا۔

"نہیں جی میں نہیں کروں گا کام" حسن نے ماتھے میں بل دیتے ہوئے کہا۔

"تو کیا مطلب سارے گھر کا کام میں کروں گئی" نایاب اچانک سے سار اسادگی پن بھلا کر

اصلی روپ میں آگئی

"جی اور کیا" حسن نے کہا

Classic Urdu Material

انہیں جی چلیں ایک دن کا کام تم کرنا ایک دن کا میں "نایاب نے ماتھے پر بل ڈالتے ہوئے کہا۔

حسن نے ہاں میں سر ہلا دیا اس کے علاوہ کوئی چار ابھی نہ تھا۔

نایاب صبح صبح حسن کے آفس جانے کے بعد ہی کام میں لگ گئی کیونکہ آج اس کا کام کا دن تھا۔ نایاب جلدی جلدی کام کر کے فارغ ہو گئی ابھی وہ آرام کرنے ہی لگی تھی کہ دروازے پر بیل بجی

"کون؟" نایاب نے گیٹ کے قریب جا کر پوچھا

"بھابھی میں راشد حسن کا دوست" راشد بھاری آواز میں بولا

نایاب کو حیرانی ہوئی کہ ابھی جب حسن نہیں تو راشد کو آنے کی کیا ضرورت تھی۔ نایاب

نے سر پر ڈوپٹہ لیتے ہوئے دروازہ کھولا

"اسلام علیکم" نایاب بولی

Classic Urdu Material | by Ayesha Arain

Nadaniyan (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

"وعلیکم اسلام بھابھی حسن تو گھر میں نہیں ہو گا مجھے معلوم ہے دراصل میں اسے سر پرانیز پارٹی دینا چاہتا ہوں آپ گھبرائے نہیں۔" راشد ایک ہی سانس میں ساری بات کرنے میں ماہر تھا۔

"اچھا میں آپ کی کیا مدد کر سکتی ہوں" نایاب دل ہی دل میں کہہ رہی تھی جیسا حسن خود ویسے اس کے دوست۔

"کچھ نہیں بس ایک کمرہ چاہیے سجانے اور انتظام کرنے کے لیے" راشد نے ڈھٹائی سے کہا

نایاب نے ناچاہتے ہوئے بھی راشد کو کمرہ دیکھایا۔ راشد بغیر کسی ہچکچاہٹ کے اندر کمرے میں چلا گیا اور کمرہ سجانے لگا جیسے وہ اس گھر کا مالک ہو نایاب کو اس کی اتنی بے تکلفی ذرا اچھی نہیں لگی

حسن گھر میں آیا تو مکمل خاموشی تھی۔ نایاب کمرے میں خاموش کھڑی تھی۔ حسن نے کمرہ کھولا۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Arain

Nadaniyan (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

"سرپرانز" راشد نے چمکی اور سپرے ڈالی۔

"او تو کب آگیا یار" حسن راشد کے گلے لگا۔

دونوں باتوں پر شروع ہو گئے۔ ارم کی جگہ نایاب کو دیکھا تو راشد تھوڑا حیران تھا جس کی گفتگو کے دوران نشاندہی بھی ہو گئی۔

"بھابھی اپ بھی آئے ناں آپ دونوں مل کر کیک کاٹے ناں" نایاب نے حسن کو دیکھا اس کی آنکھوں میں سوال تھا کیا وہ اس کی حق دار ہے؟

"جی آئی" نایاب آگے ہوئی۔

"ناياب اور حسن نے مل کر کیک کاٹا" نایاب کو یہ سب بہت اچھا لگا پتا نہیں کیوں وہ یہ چاہتی تھی کہ یہ لمحہ کبھی ختم نہ ہو۔ مگر وقت کہا بات مانتا ہے ایسا لگتا ہے بہت بڑا دشمن ہے انسان کا کہ اچھا وقت اتنا جلدی گزار دیتا ہے اور برے لمحے گزرتے ہی نہیں

کیک کاٹا گیا سب نے کھایا۔ نایاب ٹیبل پر بریانی اور کوftے لگانے لگی۔

حسن اور راشد باتیں کر رہے تھے

Classic Urdu Material | by Ayesha Arain

Nadaniyan (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

"یار ویسے یہ ارم سے کافی اچھی لڑکی ہے" راشد نے نایاب کی تعریف کرتے ہوئے کہا

"ہا ہا بالکل نہیں" حسن نے طنزیہ ہنسی کے ساتھ بولا

"یار بھابھی کیا سوچے گئی" راشد نے مزید نایاب کی حمایت کی۔

ناياب بھی اس دوران اگئی۔ ٹیبل پر پکوان سجائے گئے

"ناياب کو سب کچھ پتا ہے میرے اور ارم کے بارے میں۔ اس کو کوئی فرق نہیں پڑتا

"حسن نے راشد کو بولا

ناياب کو پتا نہیں آج ارم سے بہت کوفت ہوئی جو بات وہ پہلے خود بولتی تھی آج تسلیم

کرنے میں ہچکچار ہی تھی۔

راشد نے سوالیہ نظروں سے نایاب کو دیکھا۔

"ہاں ٹھیک کہا" نایاب نے بامشکل کہا۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Arain

Nadaniyan (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

صبح کی ٹھنڈی ہوا میں حسن نے کھڑکی کھول کر ایک گہرا سانس لیا گھر میں اتنی خاموشی تھی کہ پھولوں سے ٹکراتی ہوا صاف سنائی دے رہی تھی۔ حسن شروع سے صفائی کے معاملے میں تھوڑا نکھٹو تھا۔ وہ ایسے بے ترتیب تکیہ اور چادر چھوڑ کر وہ اٹھ کر باتھ روم چل گیا۔ جب باہر نکلا تو بالوں میں کنگھی کی ہوئی تھی نیا سوٹ پہنا ہوا تھا۔ آج اتوار تھی اسی وجہ سے وہ سچ سنور کر باہر نکلا۔ لان میں آیا مکمل خاموشی پھر نایاب کو تلاش کرتا ہوا کچن میں گیا وہ بھی میڈم صاحبہ موجود نہ تھی۔

حسن بھوک کے مارے نڈھال ہو رہا تھا نایاب کے کمرے میں جھنکا تو وہ ابھی تک خواب خرگوش کے مزے لے رہی تھی۔ حسن نے اس کا پاؤں ہلایا۔

"اٹھو ناشتہ بناؤ" وہ اسے خواب خرگوش سے اٹھایا۔

"آج تو سنڈے ہے ناں آج کام کی تمہاری باری ہے" نایاب نیند میں بھی یہ بات بھول نہ

سکی کہ آج حسن کا ناشتہ بنانے کا دن ہے۔ حسن نے سر پیٹ لیا اس کو دکھ ہوا کہ وہ اس

نئے کپڑوں میں کچن میں جائے گا دوسرا یہ کہ اب اسے اپنے ساتھ ساتھ نایاب کا بھی ناشتہ

بنانا تھا۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Arain

Nadaniyan (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

وہ مایوس بچوں کی طرح اٹھ کر کچن کی طرف رخ کیا جیسے جب ماں بچے کو زبردستی سکول بھیجتی ہے۔

نایاب نے اپنی ہنسی دبائی اور اسے گھورنے لگی۔

کچن میں پر اٹھے کی خوشبو پھیلی ہوئی تھی لاپٹگی کی وجہ سے چائے کا مزہ دوبالا ہو گیا۔

نایاب نے پیٹ بھر کر ناشتہ کیا اور منہ صاف کرتی چلتی بنی۔ حسن کی تو بھوک ہی اڑ گئی تھی کہ کیا ایسی بھی چالاک لڑکی ہوتی ہے اس کا پکارا وہ تھا کہ کل وہ نایاب سے اپنے بدلے پورے کرے گا۔

حسن نے گھر کی صفائی تو نہ ہونے کے برابر کی کچن صاف کرنے کے بعد ٹی وی لگا کر بیٹھ گیا "حسن آپ سے ایک کام ہے" نایاب نے معصوم بن کر کہا

"کیا کام ہے" حسن نے منہ بناتے ہوئے نایاب کو بغیر دیکھے جواب دیا۔

"کام یہ ہے کہ امی نے دوپہر کے کھانے پر مجھے اور آپ کو بلایا ہے" نایاب کی اس بات پر حسن کی آنکھوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی

Classic Urdu Material | by Ayesha Arain

Nadaniyan (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

"چلو تیاری پکڑو ویسے بھی آنٹی کے کھانے کو بہت مِس کر رہا ہوں" حسن نے ریموٹ سے ٹی وی بند کی اور اٹھ کھڑا ہوا۔

نایاب مسکراتی رہی کیونکہ وہ جانتی تھی کہ حسن کام سے کتنا بھاگتا ہے۔

نایاب اور حسن گھر گئے بڑے ابا سے باتیں کرتے اور خالدہ کے ہاتھ کا کھانا کھاتے عثمان سے مستیاں کرتے وقت کب گزرا پتا ہی نہ لگا۔ رات کو ہی گھر واپسی ہوئی۔

آج حسن کا بدلہ لینے کا پورا ارادہ تھا۔ اس نے بس اسی وجہ سے اپنے دوستوں کو بھی دعوت دے دی کھانے کی۔

"نایاب آج کھانا زیادہ بنانا کو فتنے، قیمہ، بریانی اور مصنوعات بنا دینا" حسن نے لاپرواہی سے بولا

"کیوں آپ کا ولیمہ ہے" وہ آبرو اچھکاتے ہوئے بولی

"نہیں دوستوں کی دعوت کی ہے" وہ مسکراتے ہوئے جلانے والے انداز میں بولا

Classic Urdu Material | by Ayesha Arain

Nadaniyan (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

اچھا چلو کوئی مسئلہ نہیں میں بنا لوں گئی "وہ بھی آخر نایاب تھی اتنی جلدی تو حسن کے سامنے ہار ماننے والی نہ تھی

"ہممم" حسن کو نایاب کا سوال سن کر مزانہ آیا

وہ منہ بناتا ہوا ناشتہ کر کے باہر نکل گیا

ناایاب گھر کی صفائی کرنے کے بعد سارا دن کھانا بنانے میں لگی رہی
حسن اپنے دوستوں کے ساتھ گھر میں داخل ہوا۔ سب نے باری باری نایاب کو سلام کیا
۔ کہ اچانک نایاب کی نظر پاس کھڑے حیدر پر پڑی اس کی زبان نے صرف اس کا اتنا ہی

ساتھ دیا

"تم" بس وہ کچھ اور نہ کہہ سکی۔

"تم" بس وہ کچھ اور نہ کہہ سکی

Classic Urdu Material | by Ayesha Arain

Nadaniyan (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

"میں آپ سے معافی مانگنا چاہتا ہوں مجھے نہیں معلوم تھا کہ وہ آپ نہیں کوئی اور تھی" وہ
التجایا لہجے میں بولا

حسن نایاب کو ہی دیکھ رہا تھا۔ حیدر نے حسن کی نظریں دیکھی تو واقع بتایا
"در اصل میں شاپنگ کر رہا تھا ایک عورت نے میرا ویلٹ چوری کر لیا تو مجھے غلطی لگی وہ
یہ ہے بعد میں جب سیسی ٹی وی میں دیکھا گیا تو وہ کوئی اور خاتون تھی تب سے انھیں تلاش
کر رہا ہوں کہ میں معافی مانگ سکوں ارشد اور حسن کی سانس میں سانس آئی کہ پتا نہیں کیا
معاملہ ہے

'جی کوئی بات نہیں آپ نے معافی مانگی میں نے معاف کیا' وہ دھیمی سی مسکراہٹ کے

ساتھ بولی

حسن کو ایسی سمجھداری کی نایاب سے توقع نہ تھی لیکن سچ یہ تھا کہ آج نایاب کے اخلاق کی
وجہ سے سب حسن کے بھائی بھابھی کی چوائیز کی تعریف کر رہے تھے۔

ناياب نے سب کو کھانا دیا

Classic Urdu Material | by Ayesha Arain

Nadaniyan (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

"بھابھی آپ بھی ہمارے ساتھ بیٹھے ناں" راشد نے فرمائش کی۔

وہ بھی ساتھ بیٹھ کر کھانے لگی اس کو راشد اپنے بھائی عثمان کی طرح لگا۔ وہ سب باتیں کرنے لگے۔

شام کو سرد ہو ابدن کو چھوڑ ہی تھی۔ اس کی ناک سرخ تھی صبح سے زیادہ کام کرنے کی وجہ سے وہ مکمل تھک چکی تھی اس کے سر میں شدید درد تھا

"یار تھوڑی چائے بنا دو" حسن اسے چکن میں دیکھ کر کہہ کر موڑنے لگا۔ پیچھے سے نایاب کی زمین پر گرنے کی آواز آئی

حسن دوڑتا ہوا اس کے پاس گیا اس کا سراٹھا کر اپنی گود میں رکھا۔ نایاب کی آنکھیں بند تھیں

اس کے بدن ٹھنڈے پینے سے شربور تھا۔

حسن نے اس کے منہ پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے مارے نایاب نے آہستہ آہستہ آنکھیں کھولیں

"کیا ہو گیا تھا آلو کی چٹنی" حسن مسکراتے ہوئے بولا

Classic Urdu Material | by Ayesha Arain

Nadaniyan (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

"اندھے ہو کیا دیکھا نہیں بے ہوش ہو گئی تھی" نایاب نے خفگی سے منہ بناتے ہوئے کہا
"اچھا اوکمرے میں چھوڑ دوں جا کر آرام کرو" حسن نے اسے گود میں اٹھایا اور کمرے میں
لے گیا۔

چند لمحے کے لیے اس کی آنکھیں حسن کو دیکھتی ہی رہ گئی۔

.....
ناياب اٹھی تو اس کے سائیڈ ٹیبل پر گرین ٹی پڑی تھی۔ اس کے لب پر دھیمی سی
مسکراہٹ آئی اس نے گرین ٹی پی اور فریش ہو کر باہر آئی وہاں کوئی ناں تھا۔

"شاید حسن آج جلدی چلے گئے ہو گئے" وہ خود کلامی کرتے ہوئے بولی

وہ چادر لیے ٹی وی دیکھ رہی تھی کہ دروازے کی بیل بجی وہ دروازہ کھولنے لگی۔

اونچی پونی جینس پہنے وہ پیاری سی لڑکی کالا چشمہ اتار کر دیکھنے لگی اس سے پہلے کہ نایاب اس
سے پوچھتی کہ کون اور خود بول پڑی

"تم حسن کی بیوی" وہ سوالیہ نظروں سے دیکھتے ہوئے بولی "جی مگر آپ" نایاب اجنبی
انداز میں پوچھ رہی تھی۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Arain

Nadaniyan (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

"میں ارم حسن کی گرل فرینڈ" وہ فخر ایہ انداز میں بولی۔ اگر وہ خالی ارم بھی کہتی تب بھی نایاب اسے پہچان لیتی۔ نایاب صرف اسے دیکھتی رہی

"کیا حسن ہے" ارم نے اسے ہوش میں لاتے ہوئے کہا

"نہیں وہ تو ابھی آفس میں ہے آپ آئے" نایاب کے گھر میں دن پورے ہونے والے تھے۔

وہ اندر چلی گئی اور ٹی وی ہال میں بیٹھ کر حسن کا ویٹ کرنے لگی۔

حسن گھر میں داخل ہوا اس کی نظر ارم پر پڑی تو وہ وہاں نایاب کی موجودگی بھی بول گیا۔ ارم نے ہینڈ شیک کیا۔

"میں معافی چاہتی ہوں" ارم نے کان پکڑتے ہوئے کہا

"کوئی بات نہیں اچھا کیا کھاؤ گئی میں بنا کر دوں" حسن نے اسے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا۔

"کافی" وہ مسکراتے ہوئے بولی

Classic Urdu Material | by Ayesha Arain

Nadaniyan (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

"اچھا میں ابھی لیا" نایاب وہاں اپنے وجود کو بے معنی محسوس کر رہی تھی وہ اپنے کمرے میں چلی گئی

اس کو وہ وعدہ یاد آیا کہ وقت آنے پر وہ اپنی اپنی پسند کو لے کر ایک دوسرے کی زندگی سے دور ہو جائے گئے اور شاید ان کے دور ہونے کا وقت آ گیا تھا۔

"مجھے کیا اچھا ہے نہ ناں میری اس پکوڑے سے جان چھوٹے گئی" وہ خود ہی بڑبڑائی مگر زبان اور دل اس کا ساتھ نہیں دے رہے تھے۔

حسن ارم کی واپسی پر اتنا خوش تھا کہ پتا نہیں کیوں وہ نایاب کی موجودگی کو بھی بول گیا لڑائی جھگڑے کا وقت نہ ہوتا۔ کبھی دن میں ایک آدھ بار بات ہو جاتی۔

"تم آج بہت برے لگ رہے ہو" نایاب نے حسن کو چھیڑتے ہوئے کہا

"ہا ہا جیسے تم ملکہ حور ہو" وہ ہنستے ہوئے بولا۔

اتنے میں بیل بجی نایاب نے دروازہ کھولا۔ سامنے راشد کھڑا تھا۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Arain

Nadaniyan (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

"آؤ اندر" وہ اندر آیا۔

"بھابھی آپ کے ہاتھ کا ناشتہ کرنے آیا ہوں" راشد نے مسکراتے ہوئے کہا

"اچھا بیٹھو حسن سے باتیں کرو میں آئی" وہ ناشتہ بنانے چلی گئی۔

"آج تو بڑا خوش نظر آ رہا ہے" اس نے حسن کے چہرے کی مسکراہٹ دیکھی تو پوچھا۔

"ہاں یار ارم سے ملاقات ہوئی تھی" حسن نے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔

"تب ہی بھابھی کا منہ اتر اتر رہا ہے" وہ نایاب کو کچن میں کام کرتا دیکھ بولا۔

"نہیں نہیں ہماری لائیف میں کچھ بھی نہیں ہے شادی شدہ جوڑے والی لائیف نہیں" وہ

آرام نے شوز پالش کرتے ہوئے بولا

"وہ تو ہے مگر یار ارم سے اچھی ہے نایاب" وہ مزید بولا۔

ناياب ناشتہ لے کر آئی حسن ہاتھ روم میں چلا گیا۔

"میری بہین ہوتی تو بالکل اپ جیسی ہوتی" وہ منہ میں نوالہ لیتے ہوئے بولا۔

Classic Urdu Material

"تو میں بھی آپ کی بہین ہی ہوں 'وہ جو س ڈالتے ہوئے بولی۔

نایاب واقعی بدل گئی تھی اب وہ آناضد نہیں تھا اس میں۔

حسن اور نایاب مل کر بریانی بنا رہے تھے اور راشد لطیفوں کی برسات کر رہا تھا۔ اتنے میں
کال آئی

"اسلام علیکم بھابھی" حسن نے کال اٹھاتے ساتھ کہا

"وعلیکم اسلام ایک اچھی خبر ہے" وہ ہنستے ہوئے بولی۔

"کیا بھابھی" وہ بے تابی سے بولا

"تم چچا بن گئے ہو ایک چھوٹی سی پری کے" حسین کچھے سے بولا

"بہت بہت مبارک ہو آپ کو بھائی بھابھی ماما بابا بننے کی" حسن نے ہنستے ہوئے بولا

"میری بھی بات کرواؤں" نایاب نے دھیمے سے کہا۔ حسن نے موبائل پکڑ لیا۔

Classic Urdu Material

"بھابھی بہت بہت مبارک ہو اس کا نام میں رکھ لوں آپ کو برانہ لگے تو" نایاب بچوں سے بہت پیار کرتی تھی اس لیے اس نے معصومانہ خواہش کی

"جی جی اس لیے تو آپ دونوں کال کی ہے پیار اسانا نام بتاؤ" نادیہ نے ہنستے ہوئے کہا

'دعا' نایاب جھٹ سے بولی کچھے سے اسی وقت حسن بولا

"نور" الگ الگ نام پر دونوں ایک دوسرے کو گھورنے لگے۔

اس بات پر حسین اور نادیہ کا قہقہہ چھوٹ گیا۔

"چلو دعانور پورا نام رکھ لے گئے" وہ دونوں ہنستے ہوئے بولے

فون بند ہوا تو راشد بولا

"اب میں بریانی کے ساتھ ساتھ مٹھائی بھی کھاؤ گا"

"جو تو بولے گا وہ کھلاؤ گا ج میں بہت خوش ہوں" حسن نے اپنا ہاتھ اس کے گلے کے گرد

ڈالتے ہوئے کہا۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Arain

Nadaniyan (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

نایاب اور حسن چچا چچی بننے کی خوشی میں اتنا ایکسائٹ تھے کہ وہ منی کا کمرہ سجانے اور بھابھی بھائی کے گفٹ لینے میں لگے رہے اس دوران وہ ارم کو بھی بول گیا کہ ارم اس خوشی کے آڑے نہ آئی

"میں منی کا کمرہ ایسے سجاؤ گئی" اس نے نیٹ سے ایک ڈیزائن نکالتے ہوئے حسن کو دیکھایا

"ہاں ٹھیک ہے تمہیں پتا ہے بھائی نے مجھے ماں باپ کا پیار دیا ہے اتنے دنوں بعد پری آئے گئی تو لگ رہا ہے میری بہن آرہی ہے" وہ کچھ زیادہ ہی خوش تھا اسی دوران اس کی بیل بجی۔

"تم اس چوڑیل کے ساتھ اتنا وقت گزارنے لگ گئے ہو کہ تمہیں میں بھول گئی ارم غصے

میں بولی

"نہیں بابا میں تو چاچو بن گیا ہوں" وہ خوشی میں بولا۔

"اچھا تو اس میں زیادہ خوشی کی کیا بات ہے بس نایاب کے ساتھ ٹائم گزارنے کے بہانے

ہے" وہ چیر گئی

Classic Urdu Material | by Ayesha Arain

Nadaniyan (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

"اگر تم میری خوشی میں خوش نہیں ہو سکتی تو جاؤ خدا حافظ" حسن کا جواب اس کے منہ پر

تھپڑ سا لگا

نایاب اور حسن نے ساری تیاریاں مکمل کر لی تھی دو ماہ تک بھائی بھائی نے آنا تھا اس شاپنگ کے دوران دونوں کی ایک دوسرے کی پسند کا پتہ لگا۔

حسن چائے کے دو کپ لے کر نایاب کے کمرے میں آیا نایاب کھڑکی سے ستاروں کا نظارہ

کر رہی تھی۔ چائے کا کپ پکڑا یا اس کی بڑی بڑی آنکھیں اس چاندنی روشنی میں بہت

پیاری لگ رہی تھی حسن تھوڑی دیر اس میں ڈوبا پھر جھنجھلاتے ہوئے خود کو آزاد کیا۔

"تم چائے کافی اچھی بناتے ہو" وہ چائے پیتے ہوئے مسلسل باہر دیکھ رہی تھی اور حسن پر

عجیب ہی کیفیت تھی اس میں ڈوبا جا رہا تھا۔

"تم کیوں نہیں چائے پی رہے" نایاب نے ایک نظر اس کے چائے کے کپ کو دیکھتے

ہوئے کہا۔

Classic Urdu Material

"بس پیتا ہوں" وہ چائے کا کپ ہو نٹوں کو لگاتے ہوئے بولا۔

"ویسے تم بچوں کی شاپنگ بہت اچھی کرتی ہو" حسن تعریف کرتے ہوئے بولا۔

"ٹھیک ہے ناں تو جب آپ کے اور ارم کے بچے ہونگے تو میں شاپنگ کر دوں گی" اس کی زبان پھسلی پھر وہ خاموش ہو گئی۔ حسن نایاب کو دیکھتا ہی رہا۔

ناياب بيٹھی موبائل پر مزاحیہ ویڈیو دیکھنے میں مصروف تھی کہ دروازہ بجاوہ دروازہ کھولنے گئی۔ تو دیکھا ارم تھی نایاب نے اس کو اندر آنے کی اجازت دی۔

"بیٹھو" نایاب نے صوفے کی طرف اشارے کرتے ہوئے کہا

"میں یہاں بیٹھنے نہیں آئی تم کو ایک مشورہ دینے آئی ہوں" ارم آئی براچھکاتے ہوئے بولی۔

"بولو" نایاب مسکراتے ہوئے بولی۔

"تم حسن کے دل میں جیتی کوشش بھی کر لو جگہ نہیں بنا پاؤ گئی اسلیے اس سے دور رہو
وقت آنے پر تم دونوں ایک دوسرے کی زندگی سے نکل جاؤ گئی" ارم نے جتاتے ہوئے
بولا

"ہممم تم ٹھیک کہہ رہی ہو" نایاب نے جھوٹی مسکراہٹ برقرار رکھی ارم نے بیگ اٹھایا اور
باہر جارخ کر لیا۔

حسن اور راشد ایک ہی آفس میں کام کرتے تھے کام ختم کرنے کے بعد دونوں ساتھ ہی
باہر نکلے دراصل راشد کی ساری فیملی حیدر آباد میں رہتی تھی۔ وہ اپنا تنہائی کا وقت حسن
کے ساتھ ہی گزارتا ہے

"یار مجھے بھی بھابھی جیسی لڑکی تلاش کر دے" راشد نے مسکراتے ہوئے کہا
"ہا ہا یار وہ تو نایاب سے ہی کہنا حسن نے اس کے کندھے پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا۔۔
"ہا ہا اچھا جی چل اچھا جی بھابھی سے ہی بات کر لو" راشد نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا کیونکہ
یہ تو حسن کو بھی پتا تھا کہ وہ کبھی شادی کے معاملے سیریس نہیں ہو سکتا۔

Classic Urdu Material

"ویسے تیری تو پر موشن ہو گئی ہے اس خوشی میں اب تو بھابھی کو باہر کھانا کھلا دے" راشد نے اسے یاد دلاتے ہوئے کہا۔

"ہممم سوچا جاسکتا ہے" حسن نے اسے ڈراپ کرتے ہوئے کہا۔

حسن نے بار بار ارم کے فون آنے پر کاٹ رہا تھا مگر وہ تو جیسے کال ملانے کا پورا ارادہ کر چکی تھی۔

"کیسا ہے اب تمہارا دماغ" حسن نے فون اٹھاتے ساتھ پوچھا

"ٹھیک ہے اچھا سوری ناں" وہ التجا یا انداز میں بولی

"اٹیس اوکے" وہ بات ختم کرتے ہوئے بولا

"اچھا کیا نام رکھا ہے بے بی کا" وہ اس کی خاموشی توڑنے کی کوشش کر رہی تھی۔

"دعا نور" وہ مسکراتے ہوئے بولا

Classic Urdu Material

پتا نہیں کیوں اسے ارم سے باتیں کرنا بوجھ لگ رہی تھی۔ اس نے مختصر سی بات کر کے فون بند کر دیا۔

حسن اور نایاب کھانا کھانے کے لیے باہر گئے

"کون سے ہوٹل میں کھانا کھاؤ گئی" حسن نے ڈرائیو کرتے ہوئے پوچھا
"وہاں" نایاب نے انگلی کے اشارے سے پاس ایک ڈھبے کی طرف اشارہ کیا

"کیا یہاں کھاؤ گئی کھانا" حسن نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا

لڑکیاں تو فایف سٹار جاتی ہے یہ کسی پگلی ہے۔ بر حال وہ نیچے اتر اور نایاب بھی نیچے اتری
- ایک بچی بھاگتی ہوئی آئی۔ مانگنے کے لیے ہاتھ بڑھائے نایاب نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا جیسے وہ
اسے جانتی ہو

"بھوک لگی ہے" نایاب نے پوچھا

"ہاں" اس نے اثبات میں سر ہلادیا

Classic Urdu Material | by Ayesha Arain

Nadaniyan (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

"آؤ ہمارے ساتھ کھانا کھاؤ" وہ اسے ہاتھ پکڑتی ہوئی ٹیبل پر لے گئی فل دیسی ماحول تھا
پنجابی کھانے۔

حسن آہستہ سے مسکرا دیا۔

نایاب کھانے کے دوران اس معصوم بچی سے سوال جواب کرتی رہی وہ بھی ننھے ننھے
جواب دیتی رہی اور ساتھ ساتھ مسکراتے مسکراتے کھانا پیٹ بھر کر کھالیا۔

"اچھا او میں تمہیں شاپنگ کرواتی ہوں" وہ بچی کا ہاتھ پکڑتے ہوئے بولی پاس کی دکان پر
لے گئی وہاں بے شک سامان برینڈڈ نہیں تھا لیکن گڑیا کپڑے خریدتے وقت بچی کے
چہرے پر جو مسکان تھی وہ اعلیٰ دکان پر کپڑے خریدنے سے زیادہ خوشی تھی۔

"ارے آپ دونوں تو اتنی شاپنگ کر رہے ہیں اور آئس کریم کامزہ لے رہی ہے میں اکیلا
ہوں" حسن مسکراتے ہوئے بولا۔

بچی نے آدھی کھائی آئس کریم آگے کی حسن کی آنکھیں نم ہو گئی۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Arain

Nadaniyan (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

انہیں اپ کھائے میری گڑیا" اس نے گال تھپاتے ہوئے کہا۔

اسی دوران ارم نے گاڑی سے گزرتے وقت نایاب اور حسن کو باتیں کرتے دیکھا۔ وہ اتر گئی۔

"بہت مزے لیے جارہے ہیں حسن کی باہوں میں ہاتھ ڈال کر" نایاب خاموش رہی۔

حسن آنکھیں نکالتا ہوا بولا "Behave yourself"

"حسن اس لڑکی نے تمہارا دماغ کر دیا ہے تم اس کی باتوں میں نہ آؤ" ارم نایاب کی طرف گھورتے ہوئے بولی۔

"بکو اس بند کرو اس نے نہیں میں نے اسے باہر لے جانے کی فرمائش کی تھی" اس پر بات پر ارم حیران ہو گئی

ناياب جاكر گاڑی میں بیٹھ گئی۔

"کیا" ارم نے بامشکل بولا

Classic Urdu Material

"ہاں تم وہ ارم ہی نہیں جس سے میں نے پیار کیا تھا۔" حسن غصے میں بولا اور گاڑی کی طرف بڑھ گیا۔ نایاب کی آنکھیں تر تھی
حسن اس کی جھیل جیسی آنکھیں تر تھی۔

'یار چپ کرو اس کی بکو اس پر کان نہ دھرو' مگر نایاب چھوٹے بچوں کی طرح روتی رہی دل کا بوجھ ہلکا کر رہی تھی۔

"دیکھو چپ ہو جاؤ" وہ اس گھورتے ہوئے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے بولا۔

"جب پیار ہوتا ہے ناں تو انسان اس کے خلاف کچھ برداشت نہیں کر سکتا میرے اندر کی

چلبلی نایاب کہی کھو گئی ہے جیسے کچھ بھی محسوس نہیں ہوتا تھا جو کبھی اپنی بے عزتی ادھار

نہیں رکھتی تھی پلیز مجھے وہ نایاب لٹا دوں تم ارم سے شادی کر لو مجھے آزاد کر دوں

تمہارے ساتھ رہوں گئی تو گھٹ گھٹ کر مر جاؤں گئی" وہ بولتی وہ سنتا گیا اسے واقعی وہ

نایاب نہیں لگی جو پہلے تھی۔ پیار سب بدل دیتا ہے۔

Classic Urdu Material

"چپ میں تمہیں کبھی آزاد نہیں کروں گا تم نایاب حسن تھی ہو اور نایاب حسن رہو گئی
ارم بے شک میرا پیار ہے مگر تم میری زندگی کی ساتھی ہو" وہ اس کے بال پیچھے کرتا ہوا
بولا۔

خالدہ اور اباجی نایاب اور حسن کو چچا چچی بننے کی مبارک باد دینے آئے حسن تو آفس میں تھا
ناياب نے بھرپور خدمت کی۔

"شبابش میں نے کہا تھا ناں سیٹیاں جب اپنے گھر کی ہوتی ہے تو گھر داری سیکھ لیتی ہے" ابا
جی نایاب کو دیکھتے ہوئے بولے

"جی بالکل اباجی" خالدہ نے بھی حامی بھری۔

ناياب نے چائے پکڑائی اور پاس بیٹھ کر ادھر ادھر کی باتیں یاد کرنے لگی لیکن پھر بھی بار

بار اس کے ذہن میں رات والا گھوم رہا تھا میں تمہیں کبھی آزاد نہ کروں گا تم نایاب حسن
تھی ہو اور نایاب حسن رہو گئی۔ وہ دھیمے سے مسکرائی

Classic Urdu Material | by Ayesha Arain

Nadaniyan (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

دوسری طرف حسن بھی سارا دن سوچتا ہے خود پر حیرانی ہوئی کہ وہ کیسے کہہ سکتا ہے کہ تمہیں میں آزاد نہیں کروں گا۔

آج تم خاموش خاموش کیوں ہو نیم تاریکی میں وہ اس کی چہرے تالا لگے دیکھتے بولا
"نہیں تو میں خاموش نہیں آپ نے کیا سوچا کہ کب دوسری شادی کرے گئے۔" وہ
سنبیدہ تھی۔

"چھوڑو ناں کیا باتیں لے کر بیٹھ گئی ہو۔ چلو بتاؤ چائے پیو گئی یا آئس کریم" وہ بات گول کر
چکا تھا۔

"آئس کریم" وہ مسکراتے ہوئے بولی
دونوں سادہ لباس میں چلتے ہوئے مارکیٹ میں آئس کریم کھانے نکل گئے۔ ہر طرف
مختلف کھانوں کی خوشبو مہک رہی تھی۔ آئس کریم کھا رہی تھی کہ اچانک حسن بائٹ
نایاب کی آئس کریم سے لے لیا۔

"اویہ کیا بات ہوئی" نایاب اسے گھورتے ہوئے۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Arain

Nadaniyan (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

حسن کی ہنسی چھوٹ گئی۔

حسن اپنے آفس روم میں بیٹھا کب سے نا جانے کیا کیا سوچ رہا ہوتا ہے۔ راشدا سے مسلسل غور و فکر میں ڈوبا دیکھ اس کے پاس گیا۔

"بھائی پاکستان بن چکا ہے تو کیا اب کشمیر کو آزاد کرانے کا سوچ رہا ہے"

"ویسے تو کبھی سیدھی بات نہیں کر سکتا لیکن کشمیر بھی ضرور آزاد ہوگا لیکن اس وقت میں نایاب کے بارے میں سوچ رہا ہوں"

اس بات پر راشدا طنزیہ مسکراہٹ کے ساتھ ہنسا۔

"کیا سوچ رہا ہے؟" راشدا نے سنجیدگی سے پوچھا

"یار وہ اتنی بری نہیں جیتنا میں سمجھتا تھا" حسن نایاب کی معصوم جھیل جیسی آنکھوں کو یاد کرتے ہوئے بولا

"ہمممم وہ بالکل بری نہیں" وہ الفاظ پر زور دیتا ہوا بولا۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Arain

Nadaniyan (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

"ہاں سہی کہا" حسن نے ہاں میں ہاں ملاتے ہوئے کہا۔

صرف نایاب کے دل میں ہی نہیں بلکہ حسن کے دل میں بھی محبت کا پودا پروان چڑھ رہا تھا

پیار میں انسان کیوں اتنا بے بس ہو جاتا ہے۔ کاش یہ پیار نہ ہوتا یا زندگی میں رقیب نہ ہوتے وہ بے بس سی بیٹھی صحن کے کونے میں دیوار سے ٹیک لگائے ہاتھ باندھے نظریں پھولوں پر جمائے خزاں کی بستی کے بارے میں سوچ رہی تھی۔

سوچ میں اتنی گم تھی کہ اسے حسن کی آواز بھی نہ سنی تو پورے گھر میں اسے ایک ہاتھ شاپر پکڑے پاگلوں کی طرح ڈھونڈ رہا تھا۔

"کہاں گم ہو" اس کی پست پر ہاتھ رکھتے ہوئے۔

"کہی نہیں" وہ ایک دم خزاں کی بستی سے باہر نکلتے ہوئے بولی۔

"ہمممم اچھا دھراؤ تمہیں کچھ دیکھنا ہے۔ وہ اس کا ہاتھ کھینچتا ہوا ڈریسنگ ٹیبل کے پاس لے

گیا اور ایک خوبصورت سے چھوٹے سے باکس سے ایک خوبصورت سالا کٹ نکالتے

ہوئے سامنے کیا۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Arain

Nadaniyan (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

"یہ کیا ہے" وہ محو نظریں جمائے نازک لاکٹ کو دیکھتے ہوئے بولی جو حسن ہاتھ بڑھا کر

اس کے گلے میں پہنار ہاتھ

"آلو کی چٹنی آندھی ہو" وہ اسے چھیڑتے ہوئے بولا۔

دو طرفہ روڈ کو پار کرتا ہوا وہ سڑک کی دوسری جانب ایک اعلیٰ شان ریستورنٹ میں داخل

ہوا۔ وہاں پہلے ہی ایک لڑکی اس کے انتظار میں بیٹھی تھی۔

"تم نے کیوں بلایا مجھے یہاں" ارم اس کو ایک نظر دیکھتے ہوئی بولی

"ہا ہا پہلے کچھ آرڈر تو کر لے پھر بتاتا ہوں کیوں بلایا" راشد ہنستے ہوئے بولا

"مجھے کچھ نہیں کھانا" وہ سیدھی بات کرنے کے موڈ میں تھی۔

"اچھا سنو تم حسن اور نایاب کی زندگی کے نکل جاؤ کیوں شادی شدہ جوڑے کو تباہ کر رہی

ہو" وہ اس کو دیکھتے ہوئے بولا

"حسن مجھ سے پیار کرتا ہے" وہ الفاظ پر زور دیتے ہوئے بولی

Classic Urdu Material | by Ayesha Arain

Nadaniyan (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

"یہ جھوٹی تسلی کس کو دے رہی ہو پیار کرتا تھا اور کرتا ہے میں فرق ہے" وہ زوردار قہقہہ

لگاتا ہوا بولا

جس پر ارم کا منہ سرخ ہو گیا۔

"دیکھتے ہیں" ارم پر سکون لہجے میں بولی۔

"دیکھ لینا" وہ حسن اور نایاب کی تصویریں دیکھاتے ہوئے بولا

۱۴

"کیوں اپنے والدین کی عزت کا جنازہ نکال رہی ہو جاؤ اور ان کی پسند سے کہی شادی کر

لو" وہ سمجھاتے ہوئے بولا

ارم صبح صبح نایاب کو کال ملا کر ایک ریسٹورنٹ پر ملنے کے لیے بلا لیا

"کیسی چالاک لومڑی ہو ویسے کیسے شکار پھاند لیتی ہو"

اسکی اس بات پر نایاب نے زور کا قہقہہ لگایا

"دیکھو لومڑی تو تم ہونہ نکاح کیا پھر بھی میرے شوہر پر حق جمار ہی ہوں" ارم ٹیڑھی تھی

Classic Urdu Material | by Ayesha Arain

Nadaniyan (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

"زبان حد میں رکھو" وہ چلائی۔

اتنی ہی دیر میں حسن دوستوں کے چائے پینے وہاں پہنچ گیا۔ اتفاق سے اس کی نظر ان دونوں پر پڑی جو بحث میں مصروف تھی۔ وہ ساری باتیں سن چکا تھا ارم کا تیکا لہجہ اور کٹروی باتی۔ اس کو تھوڑی شرمندگی ہوئی کہ ان سب کا کہی نہ کہی وہ بھی ذمہ دار تھا اسے بھی چاہیے تھا شادی کے بعد وہ ارم کے بجائے نایاب کو اپنا نا چاہیے تھا نایاب اس کی عزت ہے اور ارم نایاب کی کب سے تذلیل کر رہی تھی۔

"چپ کرو" حسن پیچھے چلایا۔

"حسن تم" ارم وہاں حسن کو دیکھ کر حیران ہو گئی

"ہاں میں تمہاری ہمت کیسے ہوئی میری بیوی کو کچھ کہنے کی۔ چلی جاؤ واپس میری زندگی

میں نہ رکھنا۔ نایاب حیرت سے نظریں جمائے دیکھ رہی تھی راشد نے باقی دوستوں کو

باتوں میں لگا لیا تاکہ وہ نایاب کو ساتھ لے جاسکے۔

Classic Urdu Material

"میں بھی مر نہیں جاؤ گئی تمہارے بغیر" ارم منہ بناتی وہاں سے چلی گئی۔ نایاب ہکا بکارہ گئی۔

"ہم بھی چلے" حسن نایاب کے بدلتے رنگ دیکھتے ہوئے کہا جو بامشکل ہی ان باتوں پر یقین کر پار ہی تھی۔

.....

ناياب اپنے منہ پر ميک اپ کے نام پر ہلکی سی لپ سٹک اور مسکار لگایا۔ ہلکے ہلکے براون بال بہت پیارے لگ رہے تھے۔ وہ مسلسل آئینے سے حسن کو دیکھ رہی تھی جو اسی پر نظریں جمائے بیٹھا تھا۔

"کیا دیکھ رہے ہے" وہ حسن کو گھورتی ہوئی بولی۔

"دیکھ رہا ہوں ویسے میں تمہیں ایسے ہی آلو کی چٹنی کہتا رہا تم۔" وہ اس پر آکر رک گیا

"کیا تم۔" مگر نایاب کے دل میں بے چینی پھیل گئی کہ بات مکمل ہو۔

"کہ تم بہت پیاری ہو" وہ مسکراتے ہوئے بولا۔ نایاب نے نظریں جھکالی ویسے بھی شرم و حیا عورت کی اصل پہچان ہے۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Arain

Nadaniyan (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

"متمم آپ بھی پکوڑے کے ناک والے نہیں" وہ معصومانہ انداز میں بولی

"پھر کیسا ہوں" وہ شرارتی انداز میں پوچھنے لگا۔

"بلکہ بیگن کے ناک جیسے ہو" وہ زبان نکالتی ہنستی ہوئی بھاگ گئی میں تمہیں چھوڑوں گا نہیں۔

نایاب اوندھے منہ پڑی بیڈ پر سو رہی تھی شاید اتنے دنوں بعد وہ پہلی بار سکون سے سوئی تھی۔ حسن نے ایک بار دروازہ نوک کیا مگر کوئی خاطر خواہ جواب نہ آیا۔ میں بھی کتنا پاگل ہوں وہ سو رہی ہے مجھے چاہیے میں خود ہی اندر چلا جاؤ آخر میں اس کا شوہر ہوں۔

وہ اندر گیا اور احتیاط سے نایاب کی چیزیں اٹھا کر اپنے کمرے میں شفٹ کرنے لگا۔ حسن اپنے اندر ایک مسرور سی خوشی محسوس کر رہا تھا۔ اس نے سارا سامان اپنے کمرے میں لے گیا۔ کچھ دیر بعد جب نایاب کی آنکھیں کھلی تو خالی کمرہ دیکھا تو شور مچانا شروع کر دیا "چور چور سب لوٹ کر لے گئے" نایاب اپنے بیڈ پر بیٹھی شور مچائے جا رہی تھی۔

"کیا ہوا" حسن چیخنے کی آواز سن کر کمرے میں آیا

Classic Urdu Material | by Ayesha Arain

Nadaniyan (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

"چور ظالم سب کچھ لے گئے" اس کی اس بات پر حسن کا زور سے قہقہہ لگا۔

"پاگل چور نہیں بلکہ میں نے تمہارا سامان اپنے کمرے میں شفٹ کیا ہے" وہ ہنستے ہوئے

بولا

نایاب تھوڑی شرمندہ سی ہو گئی۔

نایاب نے حسن کی گفٹ کی ڈریس پہنی وہ بالکل معصوم سی گڑیا، کانچ کی گڑیا کی سی لگ رہی تھی۔ حسن نے اس کا ہاتھ پکڑتے ہوئے اسے بیڈ پر بٹھایا اور ایک پیاری سی انگھوٹی اس کے ہاتھ میں پہنائی۔

"تمہیں ایک خوشی کی بات بتاؤ" وہ مسکراتے ہوئے بولا۔

"جی بتائے" وہ زرا سی دھیمے لہجے سے بولی۔

"بھائی بھابھی کل آرہے ہیں پاکستان" یہ بات سن کر نایاب کا چہرہ کھل اٹھا۔

"اچھا تم مجھے اب بتا رہے ہو" وہ خفگی سے بولی۔

"تو مجھے بھی اب ہی پتا لگا ہے" وہ جتاتے ہوئے بولا۔

Classic Urdu Material | by Ayesha Arain

Nadaniyan (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com

Classic Urdu Material

پھول کی پتیاں راستے میں بچھائی گئی حسن انھیں لینے ایئر پورٹ گیا نایاب گھر میں تھی
- نادیا، حسین اور دعانور کے داخل ہوتے ہی پھولوں کی پتیاں ان پر ڈالنے لگی پیاری سی
دعانور منہ سہلاتے ہوئے نادیا کے ہاتھوں میں منہ چھپا لیا۔ دعانور پانچ ماہ کی تھی۔

"ہمممم کتنی پیاری ہے ناں؟" نادیا نے حسن کو پکڑتے ہوئے پوچھا

"ہاں" دونوں دعانور کے ساتھ باتیں کر رہے تھے

"تو پھر تم لوگ بھی پیاری سی گڑیا کو دنیا میں لانے کے بارے میں سوچو" نادیا شرارتی

انداز میں بولی

"میں تو کب سے کہہ رہا ہوں آپ کی دیورانی اس معاملے میں بہت سست ہے" وہ نادیا کو

آنکھ مارتے ہوئے بولا

سب کے قہقہے فضا میں گونج رہے تھے۔

ختم شدہ

Classic Urdu Material | by Ayesha Arain

Nadaniyan (Complete Novel)

Do not copy or distribute without permission of the author

For More Novel Please Visit Our Website

www.classicurdumaterial.com